© rasailojaraid.com

انجام دی ہے، مثلاً مسند حمیدی، کتاب الزہد والرقائق، سنن سعید بن منصور، مصنف عبدالرزاق، کتاب الثقات لابن شاہین وغیرہ۔ میدان فقہ میں بھی انھیں مہارت حاصل تھی۔ عالم اسلام کے جلیل القدر علماء مثلاً شیخ عبدالفتاح ابوغدّہ، شیخ عبدالحلیم محمود سابق شیخ الازہر، ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ڈاکٹر یوسف القرضاوی رحمہم اللہ نے انھیں زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے اور حدیث وفقہ میں ان کی خدمات وسراہا ہے۔

کویت کی وزارۃ الاوقاف والشئون الاسلامیۃ نے بیسویں صدی کی ساتویں دہائی میں الموسوعۃ الفقہیۃ کے نام سے ایک عظیم الشان فقہی پروجکٹ تیار کیا تھا۔ اس کے تحت مولانا اعظمی کو دعوت دی گئی تھی کہ وہ کویت میں کچھ عرصہ قیام کرکے اس پروجکٹ میں تعاون کریں۔ بعض موانع کی وجہ سے مولانا اس پیش کش کو تو قبول نہ کرسکے، لیکن انھوں نے 'الجنائز' کے عنوان سے ایک مبسوط مقالہ، جوتقریباً سو (۱۰۰) صفحات پر مشتمل تھا، پروجکٹ کمیٹی کو ارسال کردیا تھا۔ زیرنظر کتاب تلخیص کے ساتھ اس کا ترجمہ ہے۔ یہ خدمت مرحوم کے نواسے مولانا مسعود احمد الاعظمی نے انجام دی ہے۔

اس کتاب میں میت سے متعلق تمام احکام ومسائل کا احاطہ کیا گیا ہے، مثلاً غسل، تکفین، جنازہ اٹھانا، نماز جنازہ، قبر، تدفین، زیارتِ قبور وغیرہ۔ الموسوعۃ کے لیے مولانا نے جوتحریر تیار کی تھی اس میں تمام مسالکِ فقہ کا بیان تھا، لیکن ترجمہ میں صرف فقہ حنفی کی تفصیلات دی گئی ہیں، دیگر مسالکِ فقہ کے تذکرہ کو حذف کردیا گیا ہے۔

احکام الجنائز سے متعلق یہ ایک مفید رسالہ ہے۔ امید ہے، اس سے فائدہ اٹھایا جائے گا۔ (م۔ر)

افکارِ مجیب مرتب: ڈاکٹر عبداللہ عمار رشادی

ناشر: مولانا مجیب اللہ ندوی ریسرچ سینٹر، رشادنگر، اعظم گڑھ، ۲۰۱۴ئ، ص ۴۰۰، قیمت -/۳۵۰ روپے

مولانا مجیب اللہ ندوی (م ۲۰۰۶ئ) کی خدمات متنوّع ہیں۔ انھوں نے دارالمصنفین اعظم گڑھ سے وابستگی کے زمانے میں بلند پایہ تحقیقی کتابیں تصنیف کیں، جن میں

© rasailojaraid.com